سالانہ امتحان 2025ء/1446ھ

کنزالمدارس بورڈ انٹرنیشنل

رول نمبر: ____________

درجہ: عالمیہ سال اول　　پرچہ: پہلا　　مضمون: الحدیث (طحاوی) +علوم الحدیث

تاریخ: 01-02-2025　　دن: ہفتہ　　کل وقت: 30 منٹ　　کل نمبر: 25

دستخط اُمیدوار: ____________

امتحانی سنٹر: ____________　　دستخط نگران امتحانی سنٹر: ____________　　دستخط ممتحن: ____________

حصہ اول: معروضی

کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کا 01 نمبر ہے۔ (25x1=25)

سوال نمبر 1: مصطلحاتِ حدیث کی سب سے پہلی کتاب کا نام ہے۔

(الف) الکفایة　(ب) الجرح والتعدیل　(ج) المحدث الفاصل　(د) الجامع لآداب الشیخ والسامع

سوال نمبر 2: علامہ ابن حجر عسقلانی نے خبر کی وضاحت میں "طُرُق" کا معنی بیان کیا ہے۔

(الف) کثیر روایات　(ب) کثیر اسانید　(ج) کثیر اخبار　(د) اخبار آحاد

سوال نمبر 3: تواتر کی شرائط ہیں۔

(الف) 2　(ب) 3　(ج) 4　(د) 5

سوال نمبر 4: "خبرِ متواتر علم یقینی کا فائدہ دیتی ہے" یہاں پر یقین سے ابن حجر عسقلانی نے مراد لیا ہے۔

(الف) یقین لازم　(ب) اعتقاد جازم　(ج) اعتقاد ظنی　(د) اعتقاد خفی

سوال نمبر 5: ۔۔۔کے نزدیک حدیث مشہور اور مستفیض ایک ہی ہے۔

(الف) فقہاء　(ب) محدثین　(ج) مفسرین　(د) اصولیین

سوال نمبر 6: ۔۔۔کے نزدیک عزیز، خبرِ صحیح کی شرط ہے۔

(الف) امام ابن حجر عسقلانی　(ب) قاضی ابو محمد الرامہرمزی　(ج) ابو علی الجبائی　(د) امام ابن الصلاح

سوال نمبر 7: خبر کی اقسام اربعہ کو ماسوائے پہلی قسم کے ۔۔۔ کہا جاتا ہے۔

(الف) مفردات　(ب) موحدات　(ج) افراد　(د) آحاد

سوال نمبر 8: خبر مقبول کے مقابل میں آتی ہے۔

(الف) خبر مجہول　(ب) خبر مردود　(ج) خبر مرفوض　(د) خبر ناقص

سوال نمبر 9: محدثین لفظ "غریب" کا اکثر اوقات استعمال ۔۔۔ پر کرتے ہیں۔

(الف) فرد مطلق　(ب) فرد نسبی　(ج) فرد اختصاصی　(د) فرد جلی

سوال نمبر 10: ترجیحات میں "معروف" کے مقابل اصطلاح مستعمل ہے۔

(الف) معلول　(ب) شاذ　(ج) منکر　(د) مردود

سوال نمبر 11: خبرِ صحیح کے مراتب مختلف ہوتے ہیں۔

(الف) اوصاف کے مختلف ہونے کی وجہ سے　(ب) کثرۃ رواۃ کی وجہ سے

(ج) روایت کی لمبائی کی وجہ سے　(د) اتصال سند کی وجہ سے

سوال نمبر 12: صحیح (جمہور) مذہب کے نزدیک تواتر میں عدد کے اعتبار سے کثرت کی تعیین کرنا۔۔۔

(الف) ضروری ہے　(ب) کوئی معنی نہیں رکھتا　(ج) 40 تک تعیین کرنا درست ہے　(د) تعیین برطابق روایت ہوگی

CamScanner

سوال نمبر13: امام ابو جعفر الطحاوی کے نزدیک کیفیت اذان میں علماء کے مابین کن چیزوں میں اختلاف ہے؟

(الف) اختتام اذان اور ترجیع (ب) ابتداء اذان اور ترجیع (ج) ابتداء اذان اور تثویب (د) اختتام اذان اور تثویب

سوال نمبر14: عن أنس قال: "أمر بلال أن يشفع الأذان ويوتر الإقامة" اس حدیث میں "یوتر" سے مراد ہے۔

(الف) کلمات اقامت کو ایک مرتبہ کہنا (ب) کلمات اقامت کو دو مرتبہ کہنا

(ج) کلمات اقامت کو آہستہ آواز میں کہنا (د) کلمات اقامت کو اونچی آواز میں کہنا

سوال نمبر15: "الصلاة خير من النوم" کے الفاظ۔۔۔سے روایت کردہ حدیث میں موجود ہیں۔

(الف) عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ (ب) ابن عمر رضی اللہ عنہ (ج) ابو محذورہ رضی اللہ عنہ (د) انس رضی اللہ عنہ

سوال نمبر16: ۔۔۔کے نزدیک صبح کی اذان اسکے وقت سے پہلے دی جاسکتی ہے۔

(الف) امام اعظم ابو حنیفہ (ب) امام ابو یوسف (ج) امام محمد (د) امام زفر علیہم الرحمۃ

سوال نمبر17: کیا حضرت بلال فجر کی اذان سے پہلے ندا کرتے تھے؟

(الف) جی ہاں (ب) جی نہیں (ج) صرف اذان دیتے (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر18: حضرت علقمہ کی روایت کے مطابق طلوع فجر سے پہلے اذان دینا۔۔۔ہے۔

(الف) مکروہ تحریمی (ب) مستحب (ج) جائز (د) خلاف سنت صحابہ

سوال نمبر19: اذان کے جواب میں حضرت امیر معاویہ نے "حي على الصلاة، حي على الفلاح" پر کہا۔

(الف) لاحول فقط (ب) لاحول ولاقوة (ج) حي على الصلاة (د) لاحول ولاقوة إلا بالله

سوال نمبر20: فجر کا ابتدائی وقت ہے۔

(الف) ثلث اللیل سے (ب) نصف اللیل سے (ج) صبح صادق سے (د) نصف اللیل کے بعد

سوال نمبر21: حدیث پاک میں۔۔۔کے وقت کو کفار کی نماز کا وقت کہا گیا ہے۔

(الف) زوال شمس (ب) زوال شمس کے بعد (ج) غروب شمس (د) طلوع شمس

سوال نمبر22: نبی پاک ﷺ سفر میں ظہر اور عصر۔۔۔کے طور پر اکٹھے پڑھتے تھے۔

(الف) جمع صوری (ب) جمع حقیقی (ج) جمع مطلق (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر23: احناف کے نزدیک "الصلاۃ الوسطی"۔۔۔کی نماز ہے۔

(الف) فجر (ب) ظہر (ج) عصر (د) مغرب

سوال نمبر24: اللہ پاک نے جب حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول فرمائی، تو آپ نے شکرانے میں نماز ادا کی، تو وہ وقت۔۔۔کا تھا۔

(الف) فجر (ب) ظہر (ج) عصر (د) مغرب

سوال نمبر25: ۔۔۔نے چار رکعات نماز، عصر کے وقت میں شکرانے کے طور پر ادا کی۔

(الف) حضرت ابراہیم علیہ السلام (ب) حضرت عزیر علیہ السلام (ج) حضرت داؤد علیہ السلام (د) حضرت نوح علیہ السلام

CS CamScanner

سالانہ امتحان 2025ء/1446ھ

کنزالمدارس بورڈ انٹرنیشنل

رول نمبر: ____________

درجہ: عالمیہ سال اول | پرچہ: پہلا | مضمون: الحدیث (طحاوی)+علوم الحدیث

تاریخ: 01-02-2025 | دن: ہفتہ | کل وقت: 2 گھنٹے 30 منٹ | کل نمبر: 75 | جوابی کاپی نمبر: ____________

KANZUL MADARIS BOARD

حصہ انشائیہ:

مختصر سوالات (Short Questions)

نوٹ: کل 15 سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کے 03 نمبر ہیں۔ (15x3=45)

سوال نمبر 1: اسناد اور متن کی تعریف تحریر کیجئے۔

سوال نمبر 2: حدیث متواتر کی چار شرائط میں سے کوئی سی تین شرائط بیان کیجئے۔

سوال نمبر 3: (والثاني) وهو أول أقسام الآحاد، ماله طرق محصورة بأكثر من اثنين وهو (المشهور). عبارت کا مفہوم واضح کیجئے۔

سوال نمبر 4: فرد نسبی کی تعریف کیجئے۔

سوال نمبر 5: منقطع اور مرسل میں مغایرت ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے محدثین کے مابین اختلاف کو مختصراً واضح کیجئے۔

سوال نمبر 6: خبر صحیح وحسن کے رواۃ میں اضافہ کب قبول اور کب رد کیا جاتا ہے؟

سوال نمبر 7: نسخ کے مفہوم کو شرح نخبۃ الفکر کی روشنی میں متعین کیجئے۔

سوال نمبر 8: مدلس اور مرسل خفی کے مابین ایک دقیق فرق ہے، اس کو واضح کیجئے۔

سوال نمبر 9: بدعت کی دونوں قسموں کی تعریف اور حکم بیان کیجئے۔

سوال نمبر 10: علو مطلق اور علو نسبی کی تعریفات تحریر کیجئے۔

سوال نمبر 11: فجر کی اذان کے وقت کے لیے دو اقوال کون سے ہیں اور ابو جعفر الطحاوی نے کس قول کو صحیح قول کہا ہے؟

سوال نمبر 12: "أن رسول الله ﷺ جمع بين الصلاتين في الحضر في غير خوف كما جمع بينهما في السفر" عبارت پر اعراب لگا کر جمع صلاۃ پر احناف کا مؤقف تحریر کیجئے۔

سوال نمبر 13: حضرت ابن عمر کے تغلیس فی الفجر کے قول: "هذه صلاتنا مع رسول الله ﷺ ومع أبي بكر ومع عمر أسفر بها عثمان" کا احناف کیا جواب دیتے ہیں؟

سوال نمبر 14: افتتاح صلاۃ میں ہاتھوں کو کہاں تک بلند کرنا چاہیے؟ اس حوالے سے ائمہ کے ہاں کون کون سی آراء موجود ہیں؟

سوال نمبر 15: "كل صلاة لم يقرأ فيها بأم القرآن فهي خداج" کیا یہ حکم ماموم کے لیے بھی ہے اور امام ابو جعفر الطحاوی نے اس کی کیا وضاحت کی ہے؟

سوال نمبر 16: "إذا قال أحدكم في ركوعه (سبحن ربي العظيم) ثلاثا فقد تم ركوعه وذالك أدناه وإذا قال في سجوده (سبحن ربى العظيم) ثلاثا فقد تم سجوده وذالك أدناه" اس عبارت پر اعراب لگا کر عند الاحناف کم سے کم مقدار / حد رکوع و سجود بیان فرمائیے۔

سوال نمبر 17: فجر وغیرہ نمازوں میں قنوت کے حوالے سے امام طحاوی نے حضرت عبد اللہ ابن مسعود کا کیا عمل بیان کیا ہے؟ واضح کیجئے۔

سوال نمبر 18: نماز میں مرد کے لیے جلسہ کی ہیئت کو بیان کیجئے۔

سوال نمبر 19: حدیث پاک میں نماز کی مفتاح، تحریم اور تحلیل بالترتیب کس کو کہا گیا ہے؟

سوال نمبر 20: فقہاء مدینہ کے نزدیک وتر کی کتنی رکعات ہیں؟ اور ان کی اتباع کس مشہور خلیفہ نے کی؟

طویل سوالات (Long Questions)

نوٹ: کل 03 سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کے 10 نمبر ہیں۔ (3x10=30)

سوال نمبر 1: "ثم الرواة إن اتفقت أسماؤهم وأسماء آبائهم فصاعدا واختلفت أشخاصهم) سواء اتفق في ذالك إثنان منهم ام اكثر. وكذالك إذا اتفق اثنان، فصاعدا في الكنية والنسبة (فهو النوع) الذي يقال له: (المتفق و المفترق) وفائدة معرفته خشية أن يظن الشخصات شخصا واحدا" عبارت پر اعراب لگا کر مفہوم واضح کیجئے۔

سوال نمبر 2: مقبول کی انواع اربعہ کی وجہِ حصر بیان کیجئے، نیز صحیح لذاتہ اور حسن لذاتہ کی تعریفات لکھتے ہوئے، عدل اور ضبط کی بھی وضاحت کیجئے۔

سوال نمبر 3: شرح نخبہ کی روشنی میں "السابق واللاحق" سے کیا مراد ہے؟ نیز امام بخاری اور ان کے شاگرد ابو العباس سراج کے درمیان کی روایت کی کیا اہمیت ہے؟

سوال نمبر 4: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجئے۔

(1) صلاۃ الاستسقاء سے کون سی نماز مراد ہوتی ہے؟ (2) خطبہ استسقاء اور عیدین کے خطبے کے درمیان کیا اہم فرق بیان کیا گیا ہے؟

(3) اگر امام استسقاء کی نماز کے بعد خطبہ نہ دے تو اس کا کیا حکم ہے اور اس کا اثر نماز پر کیا ہوگا؟

سوال نمبر 5: "عن عبد الرحمن بن أبي سفيان: أن معاوية أرسل إلى عائشة يسألها عن السجدتين بعد العصر، فقالت: ليس عندي صلاهما ولكن أم سلمة حدثني أنه صلاهما عندها فأرسل إلى أم سلمة فقالت: صلاهما رسول الله ﷺ عندى لم أره صلاهما قبل ولا بعد فقلت: يارسول الله ﷺ ماسجدتان رأيتك صليتهما بعد العصر ما صليتهما قبل ولا بعد؟ فقال: هما سجدتان كنتُ أصليهما بعد الظهر فقدم على قلائص من الصدقة فنسيتهما حتى صليت العصر ثم ذكرتهما فكرهت أن أصليهما في المسجد والناس يروني، فصليتهما عندك" حدیث کا ترجمہ کیجئے۔

(1)

2025

مختصر سوالات

(1)

اسناد:- متن کے طریق کا بیان اسناد کہلاتا ہے یعنی متن سے پہلے راویوں کے ناموں کے سلسلے کو اسناد کہتے ہیں

متن:- متن اس کلام کو کہتے ہیں جہاں اسناد ختم ہوتی ہے

(2)

(i) اس کی اسناد کثیر ہوں

(ii) اسے نقل کرنے والے راوی اتنے زیادہ ہوں کہ ان کا جھوٹ پر متفق ہونا محال ہو

(iii) راویوں کی یہ کثرت ابتداء سے انتہاء تک رہے

(3)

مصنف یہاں خبر احاد کی پہلی قسم خبر مشہور کی تعریف بیان کر رہے ہیں اور وہ تعریف درج ذیل ہے وہ حدیث جس کے طرق دو سے زائد ہوں اور متعدد ہو اس کو خبر مشہور کہتے ہیں

(4)

وہ حدیث جس میں شخص معین کے اعتبار سے تفرد پایا جائے اگر چہ وہ حدیث بذات خود مشہور ہو اسے فرد نسبی کہتے ہیں

(5)

اگر چہ منقطع اور مرسل میں فرق ہے لیکن جب محدثین اس کو بطور فعل استعمال کریں تو یہ دونوں پر صادق آئے گا

(6)

اگر صحیح یا حسن کے راوی نے سند میں زیادتی کی اور وہ روایت جس میں زیادتی نہیں ہوئی دونوں میں اگر تضاد نہ پایا جائے تو زیادتی قبول کر لی جائے گی اور اگر تضاد پایا جائے تو ترجیح پا جانے والی روایت مقبول ہو گی

(7)

کسی حکم شرعی کو ایسی دلیل کے ذریعے ختم کرنا جو اس سے متأخر ہو نسخ کہلاتا ہے

(8)

مدلس :- جس میں راوی ایسے شیخ سے روایت کر رہا ہو جو ہم عصر ہو اس سے ملاقات تو ہوئی ہو لیکن سماعت ثابت نہ ہو

مرسل خفی :- مرسل خفی میں راوی اس شیخ کا محض ہم عصر ہوتا ہے ملاقات ثابت نہیں ہوتی

(9)

بدعت کی دو اقسام ہیں (۱) بدعت مکفرہ (۲) بدعت مفسقہ

بدعت مکفرہ :- یہ وہ ہے جس میں شخص ایسا اعتقاد رکھے جو کفر کو مستلزم ہو بدعت مکفرہ کہلاتی ہے

حکم :- اس کی روایت جمہور کے نزدیک قبول نہیں کی جائے گی

بدعت مفسقہ :- وہ بدعت جو موجب کفر نہ ہو اسے بدعت مفسقہ کہتے ہیں

حکم :- اس کے قبول کرنے یا نہ کرنے میں اختلاف ہے بعض کے نزدیک قبول نہیں کی جائے گی

بعض کے نزدیک اس شرط پر قبول کی جائے گی کہ وہ جھوٹ بولنا حلال نہ سمجھتا ہو

(10)

علو مطلق :- وہ حدیث جس کی سند میں اس جیسی ایک اور روایت کی بنسبت کم واسطے ہوں اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچتی ہو علو مطلق کہلاتی ہے

علو نسبی :- وہ حدیث جس میں واسطے کم ہوں اور اس کی سند کسی ثقہ محدث مثلاً امام بخاری وغیرہ تک پہنچتی ہو علو نسبی کہلاتی ہے

(11)

(i) ائمہ ثلاثہ اور امام ابو یوسف کے نزدیک فجر کا وقت شروع ہونے سے پہلے اذان دی جا سکتی ہے

(ii) امام اعظم کے نزدیک وقت سے پہلے اذان کی اجازت نہیں ہے امام ابو جعفر طحاوی فرماتے ہیں کہ قیاس کا بھی یہی تقاضا ہے کہ اذان وقت شروع ہونے کے بعد دی جائے جیسا کہ دیگر نمازوں کے اوقات میں ہوتا ہے

(12)

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم جَمَعَ بَیْنَ الصَّلَاتَیْنِ فِی الْحَضَرِ فِیْ غَیْرِ خَوْفٍ کَمَا جَمَعَ بَیْنَھُمَا فِی السَّفَرِ

احناف کے نزدیک صرف مزدلفہ اور عرفات میں دو نمازوں کو جمع کر کے پڑھنا جائز ہے اس کے علاوہ جائز نہیں ہے

(13)

احناف یہ جواب دیتے ہیں کہ یہاں سے مراد یہ ہے کہ انہوں نے نماز اجالے میں مکمل کر لی تا کہ حملہ سے محفوظ ہو جائیں جس طرح حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر حملہ کیا گیا تھا

(14)

(i) بعض مالکیہ کے نزدیک ہاتھوں کو اٹھانے کی کوئی حد نہیں ہے ان کے نزدیک مطلق ہاتھ اٹھانا مراد ہے

(ii) مشوافعوں کے نزدیک اور حنابلہ اور جمہور مالکیہ کے نزدیک ہاتھوں کو کندھوں کے برابر اٹھائے جائے گا

(iii) احناف کے نزدیک ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا جائے گا

(15)

جی نہیں یہ حکم ماموم کے لیے نہیں ہے کیونکہ وہ امام کے تابع ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو امام کے ساتھ نماز پڑھے تو اس کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے

(16)

إِذَا قَالَ أَحَدُكُمْ فِي رُكُوعِهِ (سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ) ثَلَاثًا فَقَدْ تَمَّ رُكُوعُهُ وَذَالِكَ أَدْنَاهُ وَإِذَا قَالَ فِي سُجُودِهِ (سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى) ثَلَاثًا فَقَدْ تَمَّ سُجُودُهُ وَذَالِكَ أَدْنَاهُ

احناف کے نزدیک رکوع کی مقدار یہ ہے کہ وہ رکوع میں بلکل برابر ہو جائے اور سجدے کی مقدار یہ ہے کہ وہ سجدے میں مطمئن ہو جائے

(17)

حضرت عبداللہ بن مسعود فجر کی نماز میں قنوت نہیں پڑھتے تھے وہ روایات جن میں فجر میں قنوت پڑھنے کا ذکر ہے وہ منسوخ ہیں لہذا قنوت صرف وتروں میں پڑھی جائے گی

(18)

نماز میں احناف کے نزدیک دونوں قعدوں میں افتراش کیا جائے گا یعنی بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھا جائے گا اور دائیں پاؤں کی انگلیاں قبلہ کی جانب کریں گے

CamScanner

(19)

نماز کی مفتاح طہارت کو کہا گیا ہے

نماز کی تحریم تکبیر تحریمہ کو کہا گیا ہے

نماز کی تحلیل سلام پھیرنے کو کہا گیا ہے

(20)

فقہائے مدینہ نے وتر تین رکعات بیان کی ہیں

اور ان کی اشاعت حضرت عمر بن عبدالعزیز نے کی ہے

سالانہ امتحان 2024ء/1445ھ
کنز المدارس بورڈ پاکستان

رول نمبر: ____________

درجہ: عالمیہ سال اول | پرچہ: پہلا | مضمون: الحدیث (طحاوی) + علوم الحدیث
تاریخ: 12-02-2024 | دن: پیر | کل وقت: 30 منٹ | کل نمبر: 25
مرکز امتحان: ____________ دستخط نگران مرکز امتحان: ____________ دستخط ممتحن: ____________
دستخط طالب علم: ____________

KANZUL MADARIS BOARD

حصہ اول: معروضی
کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کا 01 نمبر ہے۔ (25x1=25)

سوال نمبر 1: اعتقاد جازم کا مطلب ہے۔
(الف) کمزور اعتقاد (ب) پختہ اعتقاد (ج) مطلق اعتقاد (د) ہمیشگی

سوال نمبر 2: ۔۔۔ حدیث کے علاوہ احادیث کو خبر آحاد کہتے ہیں۔
(الف) مشہور (ب) متواتر (ج) غریب (د) عزیز

سوال نمبر 3: حدیث مقبول کا حکم یہ ہے کہ اس پر عمل کرنا۔۔۔ ہے۔
(الف) منع (ب) واجب (ج) مناسب (د) عزیز

سوال نمبر 4: جو استدلال سے حاصل ہو اس کو کہتے ہیں۔
(الف) علم نظری (ب) علم ظنی (ج) علم ادیان (د) علم توقف

سوال نمبر 5: امام بخاری اور امام مسلم (رضی اللہ عنہما) کی کتب کو علماء نے ۔۔۔ کے درجہ میں رکھا ہے۔
(الف) عام (ب) مقبول (ج) غیر مقبول (د) مناسب

سوال نمبر 6: "غرابة" کی اقسام ہیں۔
(الف) 2 (ب) 3 (ج) 4 (د) 5

سوال نمبر 7: کلام کو صحیح لذاتہ پر مقدم کرنے کی وجہ۔۔۔ ہے۔
(الف) عمدگی (ب) علو مرتبہ (ج) دقیق نظری (د) کم فہمی

سوال نمبر 8: "ماتحت أديم السماء أصح من كتاب مسلم" یہ قول ہے۔
(الف) قاضی عیاض (ب) امام بخاری (ج) ابو علی نیشاپوری (د) ابن حبان

سوال نمبر 9: "لولا البخاری لماراح مسلم ولا جاء" کس کا قول ہے؟
(الف) ابن حبان (ب) دار قطنی (ج) امام حاکم (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر 10: معروف کے مقابل کو کہتے ہیں۔
(الف) شاذ (ب) منکر (ج) مقبول (د) صحیح

سوال نمبر 11: مقبول کی تقسیم ثانی ہوتی ہے۔۔۔ اقسام میں۔
(الف) 2 (ب) 3 (ج) 4 (د) 5

سوال نمبر 12: ناسخ کا نام ناسخ بطور۔۔۔ ہے۔
(الف) حقیقت (ب) مجاز (ج) شرعی (د) عرفی

سوال نمبر 13: مرجوح کو کہتے ہیں۔
(الف) شاذ (ب) مقبول (ج) قوی (د) شاہد

سوال نمبر14: نماز مغرب میں ۔۔۔کے نزدیک قصار مفصل کی قراءت مستحب ہے۔

(الف) شوافع (ب) احناف (ج) مالکیہ (د) حنابلہ

سوال نمبر15: ۔۔۔کے نزدیک بسم اللہ شریف کی نماز میں قراءت ویسے ہی ہے جیسے سورۃ فاتحہ کی قراءت۔

(الف) امام شافعی (ب) امام مجاہد (ج) امام عطاء (د) مذکورہ تینوں

سوال نمبر16: ۔۔۔کے نزدیک تکبیر تحریمہ کے بعد "انی وجهت وجهی للذی فطر السموات۔۔۔الخ، پڑھی جائے گی۔

(الف) امام ابو یوسف (ب) امام مالک (ج) امام اعظم (د) امام زفر

سوال نمبر17: تکبیر افتتاح (تحریمہ) کے وقت ۔۔۔کے نزدیک ہاتھ اٹھانے کی حد مقرر نہیں۔

(الف) امام مالک (ب) امام احمد بن حنبل (ج) امام شافعی (د) الف اور ب

سوال نمبر18: "والشمس بيضاء محلقة" عبارت میں "محلقة" کا معنی ہے۔

(الف) بلند جگہ (ب) زمین و آسمان کے مابین ہوا (ج) دائرہ بنا (د) قحط

سوال نمبر19: امام شافعی کے نزدیک نماز ۔۔۔ جلدی پڑھنا مستحب ہے۔

(الف) فجر (ب) ظہر (ج) عصر (د) مذکورہ تینوں

سوال نمبر20: فجر کی نماز خوب روشن کرکے پڑھنا ۔۔۔کے نزدیک مستحب ہے۔

(الف) امام اعظم (ب) امام مالک (ج) امام احمد (د) امام شافعی

سوال نمبر21: امام شافعی کے نزدیک صلوۃ وسطی ۔۔۔کی نماز ہے۔

(الف) عصر (ب) ظہر (ج) فجر (د) مغرب

سوال نمبر22: ایک قول کے مطابق امام اعظم (علیہ الرحمۃ) کے نزدیک صلوۃ وسطی نماز ۔۔۔ ہے۔

(الف) فجر (ب) ظہر (ج) مغرب (د) عشاء

سوال نمبر23: ۔۔۔کے نزدیک موذن ہی اقامت کہے۔

(الف) امام شافعی (ب) امام احمد (ج) امام اعظم (د) الف اور ب

سوال نمبر24: امام شافعی کے نزدیک کلمات اذان ۔۔۔ ہیں۔

(الف)13 (ب)15 (ج)17 (د)19

سوال نمبر25: کلمہ شہادت کو ایک بار بلند اور ایک بار ہلکی آواز سے پڑھنا ۔۔۔ کہلاتا ہے۔

(الف) ترجیع (ب) تربیع (ج) تکریر (د) تقریر

CamScanner

رول نمبر: ____________

درجہ: عالمیہ سال اول   پرچہ: پہلا   مضمون: الحدیث(طحاوی)+علوم الحدیث

جوابی کاپی نمبر: ____________

تاریخ: 12-02-2024   دن: پیر   کل وقت: 2 گھنٹے 30 منٹ   کل نمبر: 75

KANZUL MADARIS BOARD

حصہ انشائیہ:

مختصر سوالات(Short Questions)

نوٹ: کل 15 سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کے 03 نمبر ہیں۔ (15x3=45)

سوال نمبر1: ماتن سے بعض احباب نے کیا سوال کیا؟

سوال نمبر2: خبر اور حدیث کا فرق بیان کیجئے۔

سوال نمبر3: حدیث عزیز کی تعریف کیجئے۔

سوال نمبر4: غرابت کی اقسام بتائیے۔

سوال نمبر5: حسن لذاتہ کی تعریف کیجئے۔

سوال نمبر6: منکر کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر7: مختلف الحدیث کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر8: بدعت کی تعریف کیجئے۔

سوال نمبر9: سوء حفظ سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر10: صحابی کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر11: احناف کے نزدیک کلمات اقامت کتنے ہیں؟ اس پر نظر طحاوی بیان کیجئے۔

سوال نمبر12: تثویب کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر13: نماز میں بسم اللہ شریف پڑھنے سے متعلق امام اعظم علیہ الرحمۃ کا مؤقف تحریر کیجئے۔

سوال نمبر14: امام شافعی علیہ الرحمۃ کے نزدیک قراءت خلف الامام کی دلیل کیا ہے؟

سوال نمبر15: ائمہ اربعہ کے نزدیک رکوع کا سنت طریقہ کیا ہے؟

سوال نمبر16: امام اعظم علیہ الرحمۃ کے نزدیک کلمات تشہد کس صحابی سے منقول ہیں؟

سوال نمبر17: کس امام کے نزدیک فجر کی دو سنتوں میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ سورۃ ملانا لازم ہے؟ دلیل بیان کیجئے۔

سوال نمبر18: امام شافعی علیہ الرحمۃ کے نزدیک نماز خوف کا طریقہ سپرد قلم کیجئے۔

سوال نمبر19: احناف کے نزدیک نماز کسوف کا حکم بیان کیجئے۔

سوال نمبر20: امام مالک علیہ الرحمۃ کے نزدیک نماز جمعہ کے بعد کتنی رکعتیں پڑھی جائیں؟

طویل سوالات(Long Questions)

نوٹ: کل 03 سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کے 10 نمبر ہیں۔(3x10=30)

سوال نمبر1: العلو المطلق، العلو النسبی کی شارح نے کیا وضاحت کی ہے؟

سوال نمبر2: ناسخ اور منسوخ کی شارح نے کیا وضاحت فرمائی ہے؟

سوال نمبر3: تقدیم و تاخیر کی جو وضاحت شارح نے کی ہے وہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر4: نماز عصر میں تاخیر و تعجیل سے متعلق ائمہ کا مؤقف بیان کرکے نظر طحاوی سپرد قلم کیجئے۔

سوال نمبر5: وتر کی رکعتوں کے مابین اختلاف ائمہ مع الدلائل بیان کیجئے۔

CamScanner

(1)

2024

مختصر سوالات

(1)

سائل سے بعض احباب نے سوال کیا کہ آپ مقدمہ ابن صلاح کی تلخیص لکھیں تو میں نے اپنے ایجاد کردہ طریقے کے مطابق چند اوراق پر نخبۃ الفکر فی مصطلح اھل الاثر لکھی اس کے بعد بعض احباب نے درخواست کی تو میں نے شرح نخبۃ الفکر تحریر فرمائی

(2)

اس کے بارے میں تین اقوال ہیں

(i) جمہور علماء کے نزدیک خبر اور حدیث مترادف ہیں

(ii) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول کو حدیث کہتے ہیں آپ کے غیر سے منقول کو خبر کہتے ہیں

(iii) دونوں میں عموم خصوص مطلق کی نسبت ہے ہر حدیث خبر تو ہے لیکن ہر خبر حدیث نہیں ہے

(3)

جیسے دو سے کم راوی دو سے کم راویوں سے روایت نہ کریں یعنی ہر طبقے میں کم از کم دو راوی ہوں حدیث عزیز ہوگی

(4)

غرابت کی دو اقسام ہیں

(i) غریب مطلق

(ii) غریب نسبی

(5)

وہ حدیث جس میں صحیح لذاتہ کی تمام شرائط پائی جائیں لیکن اس کے راوی کا ضبط خفیف ہو حسن لذاتہ کہلاتی ہے

(6)

اگر ضعیف راوی ثقہ راوی کی مخالفت کرے تو ضعیف راوی کی روایت کو منکر کہتے ہیں

(7)

وہ حدیث جس کے معارض کوئی روایت پائی جائے اور دونوں میں تطبیق دینا ممکن ہو مختلف الحدیث کہلاتی ہے

(8)

(i) بدعت مکفرہ یہ ہے کہ وہ شخص ایسا اعتقاد رکھتا ہو جو کفر کو مستلزم ہو بدعت مکفرہ کہلاتی ہے

(ii) بدعت مفسقہ وہ بدعت جو موجب کفر نہ ہو

(9)

سوء حفظ سے مراد ہے کہ کسی شخص کی درستگی کی جانب اس کی خطاء کی جانب پر راجح نہ ہو یعنی غلطیاں زیادہ کرتا ہو صحیح روایت کم بیان کرتا ہو

(10)

وہ ہستی جس نے ایمان کی حالت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کی ہو اور ایمان کی حالت میں دنیا سے رخصت ہو اگر چہ درمیان میں ارتداد واقع ہوا ہو صحابی کہلاتا ہے

(11)

احناف کے نزدیک کلمات اقامت سترہ (17) ہیں
اذان کی طرح کلمات اقامت بھی دو دو بار کہے جائیں
گے بس فرق یہ ہے کہ اقامت میں قد قامت الصلوۃ
کا اضافہ ہو گا دلیل:- حضرت ابو محذورہ فرماتے
ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کلمات اقامت (17) سکھائے

(12)

تثویب فی الفجر سے مراد یہ ہے کہ مؤذن حی علی الفلاح کے
بعد فجر کی اذان میں دو بار الصلوۃ خیر من النوم کہے
اور دوسرا طریقہ وہ ہے جس میں اذان کے بعد لوگوں
کو بلند آواز سے قد قامت الصلوۃ یا دیگر الفاظ کے ذریعے بلاتے تھے

(13)

احناف کے نزدیک چونکہ بسم اللہ سورۃ الفاتحہ کا جز نہیں
ہے لہذا اسے جہراً نہیں پڑھا جائے گا بلکہ سراً پڑھا جائے گا

(14)

امام شافعی کے نزدیک قرأت خلف الامام کی دلیل یہ ہے کہ
حضرت عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
سے سنا کہ ہر وہ نماز جس میں سورۃ الفاتحہ کی قرأت نہ
کی جائے وہ نماز نا مکمل ہے

(15)

ائمہ اربعہ کے نزدیک رکوع کا سنت طریقہ یہ ہے کہ
جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع کرتے تو اپنے ہاتھوں کو
گھٹنوں پر رکھتے حضرت عمر فرماتے ہیں اپنے گھٹنوں
کو پکڑو بس تمہارے لیے گھٹنوں کو پکڑنا سنت ہے

(16)

امام اعظم کے نزدیک کلمات تشہد حضرت عبداللہ بن مسعود سے منقول ہیں

(17)

احناف کے نزدیک فجر کی دو سنتوں میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ ملانا ضروری ہے

دلیل :۔ حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کئی مرتبہ دیکھا آپ فجر کی سنتوں میں سورۃ کافرون اور سورۃ اخلاص پڑھتے تھے

(18)

امام شافعی کے نزدیک نماز خوف میں تمام جماعت ایک ساتھ ہی نماز شروع کریں گے رکوع بھی ایک ساتھ کریں گے پھر ایک گروہ سجدہ کرے گا دوسرا گروہ دشمن کے مقابل ہوگا پھر دوسرا گروہ سجدہ کرے گا پہلا گروہ دشمن کے مقابل ہوگا اسی طرح وہ اپنی نماز مکمل کریں گے

(19)

احناف کے نزدیک نماز کسوف نہ ہی سنت موکدہ ہے اور نہ ہی واجب بلکہ مستحب (نفل) ہے اور اس کا طریقہ بھی نفل نماز کی طرح ہی ہے

(20)

امام مالک کے نزدیک جمعہ کے بعد نماز کی کوئی حد متعین نہیں بلکہ نفل (اختیاری) ہے چاہے تو (2) رکعت ادا کر لے چاہے تو (4) پڑھ لے

سالانہ امتحان 2023ء/1444ھ
کنزالمدارس بورڈ پاکستان

رول نمبر: ________

درجہ: عالیہ سال اول | پرچہ: پہلا | مضمون: الحدیث
تاریخ: 23-02-2023 | دن: جمعرات | کل وقت: 30 منٹ | کل نمبر: 25
مرکز امتحان: ________ دستخط نگران مرکز امتحان: ________ دستخط ممتحن: ________ دستخط طالب علم: ________

حصہ اول: معروضی
کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کا 01 نمبر ہے۔ (25x1=25)

سوال نمبر 1: عید الفطر میں کھانے کا حکم ہے۔

(الف) نماز عید کے بعد (ب) ظہر کے بعد (ج) نماز عید سے پہلے (د) ان میں سے کچھ نہیں

سوال نمبر 2: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جہنم میں سب سے زیادہ کیا دیکھا۔

(الف) مردوں کو (ب) جنات کو (ج) عورتوں کو (د) جانوروں کو

سوال نمبر 3: کرابیس کا معنی ہے۔

(الف) بیت الخلاء (ب) عالی شان عمارات (ج) الماریاں (د) روشن دان

سوال نمبر 4: قباء میں تحویل قبلہ کی خبر پہنچی۔

(الف) نماز عصر میں (ب) نماز مغرب میں (ج) عشاء میں (د) فجر میں

سوال نمبر 5: حضرت زید بن ثابت نے کتنے دن میں قرآن پاک کی قراءت مکمل کرنے کو اپنے نزدیک پسندیدہ قرار دیا۔

(الف) 10 دن (ب) 15،20 دن (ج) 30 دن (د) 40 دن

سوال نمبر 6: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سورہ بقرہ کو سیکھتے رہے۔

(الف) دو سال (ب) پانچ سال (ج) دس سال (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر 7: بحکم حدیث بندے کی دعا قبول کی جاتی ہے جب تک بندہ۔

(الف) نماز پڑھتا رہے (ب) قراءت کرتا رہے (ج) روازے کی حالت میں ہو (د) جلدی نہ کرے

سوال نمبر 8: حضرت سائب بن یزید نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو منکدر کو مارتے ہوئے دیکھا۔

(الف) کسی حد کی وجہ سے (ب) قصاص کی وجہ سے (ج) نماز چھوڑنے کی وجہ سے (د) عصر کے بعد نماز پڑھنے کی وجہ سے

سوال نمبر 9: حدیث پاک مکمل کریں۔ "ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یصلی العصر و الشمس فی حجرتہا قبل ان ۔۔۔۔۔"

(الف) تغیب (ب) تظہر (ج) تثبت (د) تمیل

سوال نمبر 10: حدیث پاک مکمل کریں۔ "عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال: من صلی خلف الامام کفتہ ۔۔۔۔۔۔

(الف) امامتہ (ب) قراءتہ (ج) اقتداءہ (د) نیتہ

سوال نمبر 11: حدیث پاک مکمل کریں۔ "ان عمر بن الخطاب قال: لیت فی فم الذی یقراء خلف الامام ۔۔۔۔۔۔

(الف) جمرۃ (ب) زجاجا (ج) حدیدا (د) حجرا

سوال نمبر 12: امام محمد نے فرمایا کہ: عورت کا مرد کو غسل دینا ہے۔

(الف) مکروہ تحریمی (ب) حرام (ج) کوئی نہیں (د) مکروہ تنزیہی

CamScanner

سوال نمبر13: گھر والوں کے میت پر رونے کی وجہ سے میت کو عذاب ہوتا ہے یہ قول ہے۔

(الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا (ب) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا (ج) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا (د) ان میں سے کسی کا نہیں

سوال نمبر14: محرم کے نکاح کو اہل مدینہ نے ------قرار دیا ہے۔

(الف) جائز (ب) مکروہ (ج) باطل (د) ان میں سے کچھ نہیں

سوال نمبر15: جنازے کے آگے چلنا حسن ہے اور پیچھے چلنا افضل ہے یہ قول ہے۔

(الف) امام احمد کا (ب) امام اعظم کا (ج) امام شافعی کا (د) امام مالک کا

سوال نمبر16: جو جنازہ اٹھائے تو اس پر ہے۔

(الف) وضوء (ب) غسل (ج) کلی کرنا (د) ان میں سے کچھ نہیں

سوال نمبر17: امام طحاوی کا نام تھا۔

(الف) احمد (ب) محمد (ج) جعفر (د) حامد

سوال نمبر18: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے کس صحابی کو اذان تعلیم فرمائی؟

(الف) ابو ہریرۃ (ب) ابو محذورہ (ج) ابو بکر (د) ان مین سے کوئی نہیں

سوال نمبر19: امام ابو یوسف کے نزدیک اذان فجر کب دیں گے؟

(الف) وقت داخل ہونے سے پہلے (ب) وقت داخل ہونے کے بعد

(ج) طلوع آفتاب پر (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر20: اذان میں ترجیع کی نفی کا قول کس کا ہے؟

(الف) امام اعظم (ب) امام ابو یوسف (ج) امام محمد (د) ان سب کا

سوال نمبر21: امام اعظم کے نزدیک مغرب کا وقت کب ختم ہوتا ہے؟

(الف) شفق احمر غروب ہونے پر (ب) شفق ابیض غروب ہونے پر

(ج) ستارے نکلنے پر (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر22: ائمہ احناف کے نزدیک صلاۃ وسطی کون سی نماز ہے؟

(الف) فجر (ب) ظہر (ج) عصر (د) مغرب

سوال نمبر23: نماز ظہر و عصر میں قراءت نہ کرنا کس صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے؟

(الف) ابن عباس (ب) ابن مسعود (ج) ابن عمر (د) ان مین سے کوئی نہیں

سوال نمبر24: تکبیر کے وقت کانوں کے برابر ہاتھ اٹھانے کا ذکر کس صحابی کی روایت میں ہے؟

(الف) ابو ہریرۃ (ب) علی بن ابو طالب (ج) وائل بن حجر (د) ان مین سے کوئی نہیں

سوال نمبر25: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو محذورہ کو اقامت کے کتنے کلمات تعلیم فرمائے تھے؟

(الف) 15 (ب) 17 (ج) 9 (د) ان میں سے کوئی نہیں

(1)

2023

مختصر سوالات:

(1)

پہلے پہل عیدین سے قبل و بعد نوافل نہیں پڑھے جاتے تھے پھر یہ عمل منسوخ ہو گیا اس پر کئی روایات دلالت کرتی ہیں جن میں سے ایک ہشام بن عروہ اپنے والد کا معمول بیان کرتے ہیں کہ وہ عید سے پہلے نفل نماز پڑھتے تھے

(2)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سورج اور چاند اللہ پاک کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں [illegible] کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے ان کو گرہن نہیں لگتا جب تم ان کو گرہن لگتا دیکھو تو اللہ سے دعا کرو تکبیر کہو صدقہ دو

(3)

عرفہ کے دن کی دعا کو افضل دعا کہا گیا ہے

(4)

عند الاحناف غیر جامع مسجد میں اعتکاف کرنا جائز ہے کیونکہ اللہ کا فرمان وانتم عاکفون فی المسجد عام ہے اور معتکف کا جمعہ کے لیے جامع مسجد میں جانا مکروہ ہے

(5)

اگر شکاری نے جانور یا پرندے کو بسم اللہ پڑھ کر چھوڑا ہو اور وہ جانور یا پرندہ شکار کر کے جانے [illegible] اس میں سے کچھ کھالے تو اس کے شکار کو کھانا جائز ہے

(6)

قانع :- وہ جو ضرورت مند ہو اپنے گھر میں بیٹھا رہے اور جو کچھ اس کو دیا جائے اسی پر خوش رہے اور صبر کرے (یعنی قناعت کرنے والا)

(7)

عند الاحناف عقیقہ کرنا نہ ہی فرض ہے نہ ہی واجب ہے بلکہ مستحب (نفل) کے حکم میں آتا ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عقیقہ کو لازم کرنے والی کوئی حدیث مذکور نہیں اور صحابہ سے بھی اس کا ترک ثابت ہے

(8)

فجر کے بعد جب تک سورج طلوع نہ ہو جائے اور عصر کے بعد جب تک سورج غروب ہونے کے قریب نہ ہو جائے تب تک نماز جنازہ ادا کرنا جائز ہے

(9)

عند الاحناف نماز عصر کو موخر کر کے پڑھنا مستحب ہے لیکن اتنا موخر نہیں کیا جائے گا کہ سورج غروب ہونے کے قریب ہو جائے

(10)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں وہ مال جس کی زکوۃ ادا نہ کی جائے اسے کنز کہا جاتا ہے

(11)

احناف کے نزدیک غائبانہ نماز جنازہ ادا کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ جنازہ کے وقت میت کا سامنے ہونا ضروری ہے حدیث کی تاویل ہے (i) یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیت ہے (ii) اس وقت نجاشی کی میت آپ کے سامنے کر دی گئی تھی

(12)

حضرت عبداللہ بن عمر کا فعل تھا کہ آپ اس بچے کی جانب سے قربانی نہیں کرتے تھے جو ابھی اپنے ماں کا پیٹ میں ہوتا تھا

(13)

احناف کے نزدیک اس کی توجیہ درج ذیل ہے

(i) یہ حدیث واجب قربانی کے بارے میں نہیں نفل قربانی کے بارے میں ہے

(ii) ایک آدمی اپنی طرف سے قربانی کرے اور ثواب میں اہل خانہ کو شریک کرے تو یہ جائز ہے

(14)

امام طحاوی فرماتے ہیں کہ احتمال ہے کہ ابو محذورہ نے ترجیع والے کلمات آہستہ کہے ہوں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوبارہ کہو اور آواز بلند کرو

(15)

احناف کے نزدیک دوسرا شخص اقامت کہہ سکتا ہے

حدیث :- جب حضرت عبداللہ بن زید کو خواب میں اذان دکھائی گئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال کو اذان پڑھنے کا کہا اور حضرت عبداللہ کو حکم دیا کہ وہ اقامت کہے پھر انھوں نے اقامت کہی

(16)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ~~جس~~ جس نے سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی دو رکعتیں پالی اس نے عصر کو پالیا معلوم ہوا کہ نماز عصر غروب آفتاب تک ادا ہو سکتی ہے

(17)

فجر کا آخری وقت طلوع شمس تک ہے دلیل

حضرت جبریل حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر ایک دن اندھیرے میں دوسرے دن روشنی میں فجر کی نماز پڑھائی اور کہا کہ ان دونوں کے درمیان فجر کی نماز کا وقت ہے یہاں اسفار کا معنی بھرپور اجالا ہونا ہے لہذا فجر کا وقت طلوع شمس سے پہلے تک ہی ہے

(18)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کے بعد سورج نکلنے سے پہلے اور عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک نفل نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے

(19)

امام ابو یوسف کے نزدیک امام لوگوں کو لے کر بستی سے باہر آئے پھر دو رکعت نفل نماز پڑھیں اس میں جہر سے قرأت کی جائے پھر تحول چادر کریں یعنی امام اپنی چادر کا دایاں حصہ بائیں جانب بایاں حصہ دائیں جانب کرے پھر اللہ سے رو رو کر بارش کی دعا کی جائے نماز سے فارغ ہو کر خطبہ بھی دیا جائے گا استغفار اور طلب بارش کی دعا خطبہ میں کی جائے گی

(20)

نماز کسوف کی دو رکعات ہیں باقی نفل نمازوں کی رکعات کی طرح

دلیل ا۔ حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کسوف کی دو رکعتیں (۴) سجدوں کے ساتھ ادا فرمائی اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع سجود اور قیام کو طویل فرمایا

سالانہ امتحان 2023ء/1444ھ
کنز المدارس بورڈ پاکستان

رول نمبر: ________

درجہ: عالمیہ سال اول | پرچہ: دوسرا | مضمون: علوم الحدیث
تاریخ: 25-02-2023 | دن: ہفتہ | کل وقت: 30 منٹ | کل نمبر: 25

دستخط طالب علم: ________

مرکز امتحان: ________ دستخط نگران مرکز امتحان: ________ دستخط ممتحن: ________

حصہ اول: معروضی
کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کا 01 نمبر ہے۔ (25x1=25)

سوال نمبر 1: متن نخبۃ الفکر کے مصنف کون ہیں؟

(الف) حافظ ابن الصلاح (ب) حافظ ابن حجر (ج) امام سخاوی (د) علامہ سیوطی

سوال نمبر 2: اصول حدیث پر قاضی رامہرمزی کی ابتدائی تصنیف کا نام بتائیں۔

(الف) المحدث الفاصل (ب) الکفایۃ (ج) الالماع (د) الجامع لآداب الشیخ و السامع

سوال نمبر 3: خطیب بغدادی کے بارے درج ذیل قول کس کا ہے؟ "کل من انصف علم ان المحدثین بعد الخطیب عیال علی کتبہ"

(الف) حاکم ابو عبداللہ نیسابوری (ب) ابو نعیم اصبہانی

(ج) حافظ ابو بکر بن نقطۃ (د) حافظ ابن الصلاح

سوال نمبر 4: جو تاریخ میں مشغول ہو اسے کہتے ہیں۔

(الف) اخباری (ب) محدث (ج) حافظ (د) ان میں سے کچھ نہیں

سوال نمبر 5: صحیح قول کے مطابق تواتر کیلئے کتنی تعداد شرط ہے؟

(الف) 4 (ب) 5 (ج) 7 (د) ان میں سے کوئی عدد شرط نہیں

سوال نمبر 6: کون سی خبر علم ضروری کا افادہ کرتی ہے؟

(الف) متواتر (ب) مشہور (ج) عزیز (د) غریب

سوال نمبر 7: علم نظری حاصل ہوتا ہے۔

(الف) مجرد سماع سے (ب) استدلال سے (ج) دونوں سے (د) ان میں سے کسی سے نہیں

سوال نمبر 8: "مالہ طرق محصورۃ باکثر من اثنین" کس کی تعریف ہے؟

(الف) متواتر (ب) مشہور (ج) عزیز (د) غریب

سوال نمبر 9: کس کے نزدیک خبر صحیح کیلئے شرط ہے کہ کم از کم دو افراد دو سے روایت کریں؟

(الف) علامہ ابن حجر (ب) امام ذہبی (ج) علامہ سیوطی (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر 10: غرابت اصل سند میں ہو تو اسے کہتے ہیں۔

(الف) فرد مطلق (ب) فرد نسبی (ج) عزیز (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر 11: برے اعمال مثلاً شرک، بدعت اور فسق سے بچنے کو کہتے ہیں۔

(الف) عدل (ب) تقوی (ج) ضبط (د) ان میں سے کچھ نہیں

سوال نمبر 12: جمہور علما نے صراحت کی ہے کہ صحیح بخاری دیگر کتب سے مقدم ہے۔

(الف) صحت میں — (ب) ترتیب میں — (ج) حسن سیاق میں — (د) ان سب میں

سوال نمبر 13: صحیح کی بقیہ شرطیں پائی جائیں اور ضبط میں کمی ہو تو اسے کہتے ہیں۔

(الف) حسن لذاتہ — (ب) حسن لغیرہ — (ج) ضعیف — (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر 14: حدیث زیادۃ مقبول ہے۔

(الف) صحیح کے راویوں کی — (ب) حسن کے راویوں کی — (ج) دونوں کی — (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر 15: شاذ کا مقابل ہے۔

(الف) منکر — (ب) معروف — (ج) محفوظ — (د) غریب

سوال نمبر 16: معروف کا مقابل ہے۔

(الف) منکر — (ب) معروف — (ج) محفوظ — (د) غریب

سوال نمبر 17: فرد نسبی کے گمان کے بعد اگر اس کا کوئی موافق مل جائے تو اسے کہتے ہیں۔

(الف) مشہور — (ب) حسن — (ج) متابع — (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر 18: مختلف الحدیث کے بارے کتاب "اختلاف الحدیث" کس نے تصنیف کی؟

(الف) امام شافعی — (ب) امام محمد — (ج) امام مالک — (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر 19: "رفع تعلق حکم شرعی بدلیل شرعی متاخر عنہ" کس کی تعریف ہے؟

(الف) ناسخ — (ب) منسوخ — (ج) نسخ — (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر 20: شرح نخبۃ الفکر کے مطابق بظاہر متعارض روایات میں سب سے پہلے کس جانب نظر کی جائے گی؟

(الف) جمع — (ب) نسخ — (ج) ترجیح — (د) توقف

سوال نمبر 21: شرح نخبۃ الفکر کے مطابق بظاہر متعارض روایات میں سب سے آخر میں کس جانب نظر کی جائے گی؟

(الف) جمع — (ب) نسخ — (ج) ترجیح — (د) توقف

سوال نمبر 22: مبادی سند سے کوئی راوی ساقط ہو تو اسے کہتے ہیں۔

(الف) معلق — (ب) مرسل — (ج) مسند — (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر 23: معلق اور معضل میں کیا نسبت ہے؟

(الف) تساوی — (ب) عموم خصوص مطلق — (ج) عموم خصوص من وجہ — (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر 24: مکمل سند حذف کر کے قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذکر کیا جائے تو اسے کیا کہتے ہیں؟

(الف) معلق — (ب) مرسل — (ج) مسند — (د) معضل

سوال نمبر 25: سند کے آخر سے کوئی راوی محذوف ہو تو اسے کہتے ہیں۔

(الف) معلق — (ب) مرسل — (ج) مسند — (د) ان میں سے کوئی نہیں

CS CamScanner

رول نمبر: ____________

جوابی کاپی نمبر: ____________

KANZUL MADARIS BOARD

سالانہ امتحان 2023ء/1444ھ

کنزالمدارس بورڈ پاکستان

درجہ: عالمیہ سال اول | پرچہ: دوسرا | مضمون: علوم الحدیث

تاریخ: 25-02-2023 | دن: ہفتہ | کل وقت: 2 گھنٹے 30 منٹ | کل نمبر: 75

حصہ انشائیہ:

مختصر سوالات (Short Questions)

نوٹ: کل 15 سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کے 03 نمبر ہیں۔ (15x3=45)

سوال نمبر 1: متواتر کی چار شرائط بیان کریں۔

سوال نمبر 2: یقین کی تعریف لکھیں۔

سوال نمبر 3: خبر مشہور کو مستفیض کہنے کی وجہ بیان کریں۔

سوال نمبر 4: فإن قیل: حدیث: "الأعمال بالنیات" فرد لم یروہ عن عمر إلا علقمة قال: قلنا: قد خطب به عمر علی المنبر بحضرة الصحابة فلو لا أنهم یعرفونه لأنکروہ" عبارت پر اعراب لگائیں۔

سوال نمبر 5: "وفیها أي الآحاد المقبول وهو ما یجب العمل به عند الجمهور. وفیها المردود وهو الذي لم یرجح صدق المخبر به لتوقف الاستدلال بها علی البحث عن أحوال رواتها" عبارت کا ترجمہ کریں۔

سوال نمبر 6: اہل اصطلاح اکثر طور پر غریب اور فرد کا اطلاق کس پر کرتے ہیں؟

سوال نمبر 7: کوئی ایک ایسی سند تحریر کریں جس پر علما نے اصح الاسانید کا اطلاق کیا ہے۔

سوال نمبر 8: متابعت تامہ اور متابعت قاصرہ کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر 9: نسخ کی پہچان کن تین امور سے ہوتی ہے؟

سوال نمبر 10: معضل کی تعریف بیان کریں۔

سوال نمبر 11: مدلس اور مرسل خفی میں فرق بیان کریں۔

سوال نمبر 12: کوئی سے پانچ وجوہ طعن بیان کریں۔

سوال نمبر 13: اختصار حدیث کس کیلئے جائز ہے اور کس کیلئے نہیں؟ وجہ بھی بیان کریں۔

سوال نمبر 14: مبہم راوی کی روایت قبول ہے یا نہیں؟ وجہ بھی بیان کریں۔

سوال نمبر 15: سوء حفظ سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر 16: صحابی کی تعریف بیان کریں۔

سوال نمبر 17: مخضرمون کون ہیں اور صحیح قول کے مطابق یہ کس طبقے میں شامل ہیں؟

سوال نمبر 18: روایة الاکابر عن الاصاغر کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر 19: روایت عنعنہ کو سماع پر محمول کرنے کیلئے کیا شرط ہے؟

سوال نمبر 20: موتلف و مختلف کسے کہتے ہیں؟

طویل سوالات (Long Questions)

نوٹ: کل 03 سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کے 10 نمبر ہیں۔ (3x10=30)

سوال نمبر 1: خبر محتف بالقرائن کی کوئی سی دو انواع بیان کریں۔

سوال نمبر 2: جب ایک ہی حدیث میں دو اوصاف حسن اور صحیح کو جمع کیا جائے تو اس کا کیا سبب ہوتا ہے نیز یہ بھی بیان کریں کہ جس حدیث کو صحیح کہا گیا وہ اعلیٰ ہے یا جسے حسن صحیح کہا گیا وہ اعلیٰ ہے؟

سوال نمبر 3: مدرج الاسناد اور اس کی اقسام تفصیلا بیان کریں۔

سوال نمبر 4: بدعتی کی روایت کے قبول و عدم قبول پر جامع نوٹ لکھیں۔

سوال نمبر 5: حدیث مسلسل کسے کہتے ہیں نیز حدیث مسلسل بالاولیة میں سلسلہ کی انتہا کہاں تک ہے؟

CamScanner

(2)

2023

مختصر سوالات:

(1)

(i) اس کی اسناد کثیر ہوں

(ii) اسے نقل کرنے والے راوی اتنے زیادہ ہوں کہ ان کا جھوٹ پر متفق ہونا محال ہو

(iii) راویوں کی یہ کثرت ابتداء سے انتہاء تک رہے

(iv) وہ خبر کسی حسی چیز کے بارے میں ہو محض عقلی بات نہ ہو

(2)

یقین اس پختہ اعتقاد کو کہتے ہیں جو واقع کے مطابق ہو

(3)

خبر مشہور کو مستفیض کہنے کی وجہ یہ ہے کہ مستفیض کا معنی ہے پھیلا ہوا چونکہ حدیث مشہور بھی بہت زیادہ لوگوں تک پھیل چکی ہوتی ہے تو محدثین کی اصطلاح میں اس کو مستفیض بھی کہا جاتا ہے

(4)

فَإِنْ قِيلَ حَدِيثُ (اَلْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ) قَدْ ذُكِرَ يَرْوِهِ عَنْ عُمَرَ إِلَّا عَلْقَمَةُ قُلْنَا قَدْ خَطَبَ بِهِ عُمَرُ عَلَى الْمِنْبَرِ بِحَضْرَةِ الصَّحَابَةِ فَلَوْلَا أَنَّهُمْ يَعْرِفُونَهُ لَأَنْكَرُوهُ

(5)

اور خبر احاد میں مقبول وہ ہے جس پر جمہور کے نزدیک عمل کرنا واجب ہو اور مردود وہ ہے کہ جس کے مخبر کے صدق کو ترجیح نہ دی جائے کیونکہ اس خبر سے استدلال اس کے راویوں کے حالات پر چھان بین پر موقوف ہے

(6)

اکثر طور پر غریب کا اطلاق فرد نسبی پر ہوتا ہے اور فرد کا اطلاق فرد مطلق پر ہوتا ہے

(7)

(i) زھری عن سالم بن عبداللہ بن عمر عن ابیہ
(ii) محمد بن سیرین عن عبیدہ بن عمرو عن علی
(iii) ابراھیم نخعی عن علقمہ عن ابن مسعود

(8)

متابعت تامہ :- اگر سند میں اکیلے رہ جانے والے راوی کے لیے کوئی متابع پایا جائے تو اسے متابعت تامہ کہتے ہیں
متابعت قاصرہ :- اگر متفرد راوی کی بجائے اس کے شیخ یا اس سے اوپر والے کسی راوی متابع پایا جائے تو اسے متابعت قاصرہ کہا جاتا ہے

(9)

(i) سب سے صریح طریقہ یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خود دوسری حدیث میں پہلی حدیث کو منسوخ فرمادیں
(ii) کوئی صحابی فرمادے کہ یہ حدیث منسوخ ہے
(iii) تاریخ کے ذریعے ناسخ منسوخ کو پہچانا جاتا ہے

CamScanner

(10)

اگر سند میں دو یا دو سے زیادہ راوی پے در پے ساقط ہوں تو اس حدیث کو معضل کہتے ہیں

(11)

مدلس میں راوی ایسے شیخ سے روایت کرتا ہے جو ہم عصر ہو اس سے ملاقات تو ہوئی ہو لیکن سماعت ثابت نہ ہو

مرسل خفی میں راوی اس شیخ کا محض ہم عصر ہوتا ہے ملاقات ثابت نہیں ہوتی ہے

(12)

پانچ وجوہ طعن درج ذیل ہیں

(i) کذب (ii) کذب کی تہمت

(iii) کثرت سے غلطیاں (iv) غفلت برتنا

(v) وہم (vi) راوی کا ثقات کی مخالفت کرنا

(13)

اختصار حدیث عالم کے لیے جائز ہے اور غیر عالم کے لیے ناجائز ہے

عالم کے لیے اس لیے جائز ہے کیونکہ وہ انھیں الفاظ کو حذف کرے گا جو حدیث کا معنی میں اضافی ہوں گے

(14)

مبہم راوی کی روایت قبول نہیں ہے

کیونکہ حدیث کے قبولیت کے لیے راوی کا عادل ہونا شرط ہے اور یہاں راوی کا معلوم ہی نہیں کہ وہ کیسا ہے

(15)

سوء حفظ یہ ہے کہ کسی شخص کی خطا کی جانب درستگی کی جانب راجح ہو یعنی وہ زیادہ غلطیاں کرتا ہو صحیح روایت کم ہو (بیان کرتا)

(16)

وہ ہستی جس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایمان کی حالت میں ملاقات کی ہو اور ایمان کی حالت میں دنیا سے رخصت ہوا ہو چاہے درمیان میں ارتداد واقع ہوا ہو صحابی کہلاتا ہے

(17)

مخضرمون وہ لوگ ہیں جنہوں نے زمانہ جاہلیت اور اسلام پایا لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات نہ کی ہو

صحیح قول کے مطابق یہ کبار تابعین میں شامل ہیں

(18)

روایۃ الاکابر عن الاصاغر سے مراد یہ ہے کہ بڑے کا چھوٹے سے روایت کرنا اب چاہے وہ علم میں بڑا ہو یا عمر میں

(19)

روایت معنعنہ کو سماع پر محمول کرنے کے لیے یہ شرط ہے کہ شیخ اور شاگرد کا زمانہ ایک ہو اور دونوں کی آپس میں ملاقات بھی ثابت ہونی چاہیے

(20)

اگر راویوں کے نام لکھنے میں ایک جیسے ہوں صرف نقطوں کا فرق ہو تو اسے مؤتلف مختلف کہتے ہیں

رول نمبر: ________

جوابی کاپی نمبر: ________

سالانہ امتحان 2023ء/1444ھ

کنزالمدارس بورڈ پاکستان

درجہ: **عالمیہ سال اول** پرچہ: **پہلا** مضمون: **الحدیث**

تاریخ: **23-02-2023** دن: **جمعرات** کل وقت: **2 گھنٹے 30 منٹ** کل نمبر: **75**

KANZUL MADARIS BOARD

حصہ انشائیہ:

مختصر سوالات (Short Questions)

نوٹ: کل 15 سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کے 03 نمبر ہیں۔ (15x3=45)

سوال نمبر 1: عیدین میں عید کی نماز سے پہلے یا بعد میں نفل پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

سوال نمبر 2: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج اور چاند گرہن کی کیا وجہ ارشاد فرمائی؟

سوال نمبر 3: حدیث پاک میں کس دن کی دعا کو افضل دعا قرار دیا گیا۔

سوال نمبر 4: عند الاحناف غیر جامع مسجد میں اعتکاف کرنے اور ایسے معتکف کا جمعہ کے لیے جامع مسجد میں جانے کا کیا حکم ہے؟

سوال نمبر 5: شکاری جانور یا پرندہ اگر شکار کر کے اس میں سے کچھ کھا لے تو اس کے شکار کا کیا حکم ہے؟

سوال نمبر 6: "قانع" کا معنی بیان کریں۔

سوال نمبر 7: عند الاحناف عقیقہ کرنے کے حکم کی کیا نوعیت ہے؟

سوال نمبر 8: صبح طلوع شمس سے پہلے اور بعد عصر غروب شمس سے پہلے نماز جنازہ پڑھنے کا حکم تحریر فرمائیں۔

سوال نمبر 9: عصر کی نماز کا مستحب وقت تحریر فرمائیں۔

سوال نمبر 10: کنز کس مال کو کہا جاتا ہے؟

سوال نمبر 11: نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجاشی کی وفات کے بعد ان کی غائبانہ نماز جنازہ ادا فرمائی اس سلسلے میں احناف کا موقف جواز ہے یا عدم جواز اور عدم جواز کی صورت میں اس حدیث پاک کی کیا تاویل ہے؟

سوال نمبر 12: "ان عبداللہ ابن عمر لم یکن یضحی عما فی بطن المرأۃ" حدیث پاک کی مختصر وضاحت فرمائیں۔

سوال نمبر 13: "ان ابا ایوب صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اخبرہ قال کنا نضحی بالشاۃ الواحدۃ یذبحہا الرجل عنہ وعن اھل بیتہ" احناف کے نزدیک اس حدیث پاک کی کیا توجیہ ہے تحریر فرمائیں۔

سوال نمبر 14: جن روایات میں اذان کے اندر ترجیع کا ذکر ہے امام طحاوی نے ان کی کیا توجیہ پیش کی ہے؟

سوال نمبر 15: کیا اذان دینے والے کے علاوہ کوئی اقامت کہہ سکتا ہے؟ حدیث شریف کی روشنی میں بیان کریں۔

سوال نمبر 16: نماز عصر غروب آفتاب تک ادا ہو سکتی ہے اس کے ثبوت پر حدیث شریف پیش کریں۔

سوال نمبر 17: نماز فجر کا آخری وقت مع دلیل بیان کریں۔

سوال نمبر 18: نماز عصر کے بعد نوافل مکروہ ہیں، قائلین کراہت کی دلیل بیان کریں۔

سوال نمبر 19: امام ابو یوسف کے نزدیک استسقاء کا سنت طریقہ کیا ہے؟

سوال نمبر 20: نماز کسوف کی کتنی رکعتیں ہیں؟ مدلل بیان کریں۔

طویل سوالات (Long Questions)

نوٹ: کل 03 سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کے 10 نمبر ہیں۔ (3x10=30)

سوال نمبر 1: عورتوں کے مساجد کی طرف جانے کے بارے میں احادیث کی روشنی میں حکم تحریر فرمائیں نیز گھوڑے، گدھے، اور خچر کو کھانے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ مع وجہ تحریر کریں۔

سوال نمبر 2: قرات خلف الامام کے بارے میں ائمہ کرام کا موقف، دلائل اور احناف کی جانب سے انکے جوابات تحریر فرمائیں۔

سوال نمبر 3: بغیر ولی کے نکاح کے بارے میں ائمہ کرام کا اختلاف مع الدلائل تحریر فرمائیں اور مذہب احناف کی ترجیح بیان کریں۔

سوال نمبر 4: ظہر کی نماز کے آخری وقت کے بارے میں اختلاف مع دلائل تحریر فرمائیں۔

سوال نمبر 5: قراءت خلف الامام کے بارے میں اختلاف مع دلائل تحریر فرمائیں۔

CamScanner